سوال

(816) نوافل میں قرآن سے دیکھ کر پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نوافل میں قرآن سے دیکھ کر پڑھنے کی اجازت ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا غلام ان کے لیے دیکھ کر پڑھتا تھا لیکن بار بار ورق گردانی کرنی پڑتی ہے جو عمل کثیر ہے کیا ایسا کرنا جائز ہے؟ مصحف سے دیکھ کر پڑھنے کا صحیح طریقہ کیا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

عمل ہذا میں چونکہ تسلسل قائم نہیں رہتا۔ اس لیے یہ عمل کثیر میں داخل نہیں۔ پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی صلوة کسوف میں حرکات بھی ہمارے لیے نمونہ ہیں اور امامہ بنت ابوالعاص کو اٹھا کر امامت کرایا کرتے تھے۔ رکوع اور سجود کی حالت میں اس کو بٹھا دیتے اور قیام میں اٹھا لیتے۔ اسی طرح بوقت قیام قرآن مجید ہاتھ میں پکڑ لیا جائے۔ رکوع اور سجود کے وقت قریب کوئی مناسب جگہ ہو، تو وہاں رکھ لیا جائے۔ بصورتِ دیگر ہاتھ میں پکڑ کر ہی رکوع سجود کر سکتا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰة : صفحہ: 691

محدث فتویٰ